REGD No. L.5254

- بسم اللہ الرحمن الرحیم -

فون نمبر ۴۹

انَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَآءُ
عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

ربوہ

یوم جمعہ

۱۵ ربیع الثانی ۱۳۷۷ھ

فی پرچہ ۱ر

جلد ۴۶/۱۱ ۔ ۸ نبوت ۱۳۳۶ ہش ۔ ۸ نومبر ۱۹۵۷ء ۔ نمبر ۲۶۴

مرکزی حکومت کی طرف سے اخراجات میں کمی کرنے کا فیصلہ

صرف وہی خرچ بحال رہیں گے جو انتہائی لازمی ہوں ۔ وزیراعظم کا اعلان

کراچی ۷ نومبر۔ وزیراعظم جناب اسمٰعیل ابراہیم چندریگر نے کہا ہے کہ موجودہ حکومت نے اخراجات میں کمی کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ صرف وہی اخراجات بحال رکھے جائیں گے۔ جو انتہائی ضروری اور لازمی ہوں گے۔

آپ نے یہ اعلان کل یہاں ایک جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ آپ نے کہا ہمارا ملک ایک غریب ملک ہے۔ ہم کسی صورت میں بھی اسراف سے کام نہیں لے سکتے۔ مزید برآں ہمیں ملک کے دفاع پر بھاری رقم خرچ کرنی پڑ رہی ہے اس لئے ہر پاکستانی کا فرض ہے۔ کہ وہ اپنے اخراجات کم کرنے کی کوشش کرے۔ اور زیادہ سے زیادہ روپیہ بچائے۔ آپ نے عوام سے اپیل کی کہ وہ ملک کے پیچیدہ مسائل حل کرنے میں حکومت اور اس کے افسران کے ساتھ پورا پورا تعاون کریں۔ آپ نے کہا اسی طرح حکومت کوشش کر رہی ہے کہ سرکاری افسران بھی اپنی ذمہ داریوں کو سمجھیں۔ اور عوام کی خدمت کا جو فرض ان پر عائد ہوتا ہے۔ اسے نہایت خوش اسلوبی سے ادا کریں۔ وزیراعظم نے مزید کہا کہ حکومت بددیانتی کو ختم کرنے کا تہیہ کر چکی ہے۔ لیکن

(باقی صفحہ ۸ پر)

آج پورا چاند گرہن ہوگا

لاہور ۷ نومبر۔ جمعرات اور جمعہ کی درمیانی شب کو پاکستان میں پورا چاند گرہن ہوگا۔ پنجاب یونیورسٹی کی رصد گاہ کے کیوریٹر نے بتایا ہے۔ کہ مغربی پاکستان کے وقت کے مطابق گرہن ۵ بجکر ۵۴ منٹ (شام) پر شروع ہوگا۔ اور سات بجکر بارہ منٹ پر پورا چاند گرہن میں آجائے گا۔ یہ صورت حال نصف گھنٹہ تک جاری رہے گی ۷ بجکر ۴۲ منٹ پر زمین کا سایہ چاند سے ہٹنا شروع ہو جائے گا۔

مخلوط انتخابات مشرقی پاکستان کیلئے اتنے ہی ضروری ہیں

جتنا کہ مغربی پاکستان کیلئے ایک یونٹ کا وجود (سہروردی)

ملتان ۷ نومبر۔ پاکستان عوامی لیگ کے کنوینر جناب حسین شہید سہروردی نے دعویٰ کیا ہے کہ مخلوط انتخابات مشرقی پاکستان کے لئے اتنے ہی ضروری ہیں۔ جتنا کہ پاکستان کے لئے ایک یونٹ کا وجود ضروری ہے۔ اس امر کا اعلان انہوں نے کل یہاں ایک جلسۂ عام سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے ایک یونٹ کا ذکر کرتے ہوئے کہا اس مسئلہ پر عوام پوری طرح متحد ہیں کوئی بھی یونٹ کو توڑنے کی جرأت نہیں کر سکتا۔ عوامی لیگ کی پالیسی کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا میری پارٹی جمہوریت کی حامی ہے اور وہ ملک میں جمہوری اقدار کو سربلند رکھنے کے لئے ہمیشہ کوشاں رہے گی۔

روس کی برتری کا اعتراف

واشنگٹن ۷ نومبر۔ امریکی وزیر خارجہ مسٹر جان فاسٹر ڈلس نے کہا ہے کہ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ روس خواہ چند ہی پہلوؤں سے سہی پھر بھی بڑے بڑے راکٹوں کے معاملہ میں امریکہ پر سبقت لے گیا ہے۔

خام لوہے کی جانچ پڑتال

کراچی ۷ نومبر۔ پاکستان میں پائے جانے والے خام لوہے کے بعض نمونے سویڈن بھیجے گئے ہیں۔ ان کی جانچ پڑتال کے بعد یہ معلوم کیا جائے گا کہ آیا انہیں ملتان میں لوہے اور فولاد کے مجوزہ کارخانہ میں استعمال کیا جا سکتا ہے۔ مقامی طور پر بھی لوہے کے نمونوں پر تجربے کئے گئے ہیں۔ اور ان تجربوں کے نتائج کی رپورٹ بھی سویڈن بھیجدی گئی ہے۔ پاکستان میں بین الاقوامی تعاون کے امریکی ادارے (آئی۔ سی۔ اے) کے ماہر حال ہی میں کالا باغ گئے۔ آپ پاکستانی خام لوہے کی کوالٹی کے بارے میں اپنی رپورٹ جلد ہی پیش کریں گے۔

سکھر کو ایک صحت افزا مقام میں تبدیل کرنیکی ہدایت

لاہور ۷ نومبر۔ مغربی پاکستان کے گورنر جناب اختر حسین نے سکھر کے ترقیاتی محکمہ سے کہا ہے کہ سکھر کو جلد ایک خوبصورت صحت افزا مقام میں تبدیل کیا جائے۔ کل انہوں نے اس جگہ کو دیکھا۔

- اخبار احمدیہ -

ربوہ ۷ نومبر۔ حضرت مرزا شریف احمد صاحب سلمہ ربہ کی طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے الحمدللہ

ربوہ ۷ نومبر۔ حضرت حافظ سید مختار احمد صاحب شاہجہانپوری کی صحت کے بارہ میں تازہ اطلاع یہ ہے کہ صحت آہستہ آہستہ ترقی کر رہی ہے اصل مرض کے علاج کے سلسلہ میں وقتی طور پر تکلیف ہو جاتی ہے۔ بفضلہ تعالیٰ اور کوئی شکایت نہیں ہے۔ احباب صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

فرانس کو وزیراعظم مل گیا

پیرس ۷ نومبر۔ کل فرانسیسی پارلیمنٹ نے وزیراعظم کے عہدے کے لئے مسٹر فیلکس گیلارڈ کے تقرر کی منظوری دے دی۔ جنگ کے بعد وہ فرانس کے ۲۴ ویں وزیراعظم ہیں۔ مسٹر گیلارڈ کی عمر ۳۷ برس کی ہے۔ فرانس کی جمہوری تاریخ میں وہ سب سے کم عمر وزیراعظم ہیں۔

کتے کو مصنوعی سیارے سے اتارا نہیں جا سکے گا

- ماسکو ریڈیو کا اعلان -

لنڈن ۷ نومبر۔ ماسکو ریڈیو نے اعلان کیا ہے۔ کہ "لائیکا" — وہ کتیا جو دوسرے مصنوعی سیارہ میں بند زمین کے گرد گردش کر رہی ہے زندہ واپس نہیں آسکے گی۔ ریڈیو نے کہا۔ کہ روسی سائنسدان اسے دوبارہ زمین پر لانے میں کامیاب نہیں ہو سکتے۔ ہمیں لائیکا کے اس انجام پر بے حد افسوس ہے۔ لیکن سائنس کی ترقی کے لئے یہ قربانی ناگزیر تھی۔ اور لائیکا کی ان عظیم خدمات کو کبھی فراموش نہیں کیا جائیگا جو اس نے بنی نوع انسان کی بہبود کے لئے انجام دی ہیں۔ لائیکا کو مصنوعی سیارے میں سفر کرتے ہوئے آج چار دن ہو چکے ہیں۔ اور ابھی اس کے لئے مزید چار دن کی خوراک سیارے میں موجود ہے۔

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل بی

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۷ نومبر ۱۹۵۷ء

مکڑی کے جالے

مکڑی کا جالا تو سب نے دیکھا ہے۔ گھر میں اگر چند دن دیواروں کی صفائی نہ ہو۔ چھتیں اور کونے آپ دیکھیں گے۔ کہ مکڑی کے جالے سے اٹے پڑے ہیں۔ درختوں۔ جھاڑیوں وغیرہ میں تو اکثر جالے آپ کو نظر آئینگے۔ مکڑی اتنی تیزی سے کام کرتی ہے۔ کہ انسان حیران رہ جاتا ہے۔ ابھی صبح کو آپ دیکھتے ہیں۔ کہ یہاں کوئی جالا والا نہیں۔ بعد دوپہر دیکھیں تو اچھا خاصہ خیمہ سا تنا ہوگا۔ اور ایسا نفیس اور باریک کہ داد دیئے بغیر نہیں رہا جاسکتا۔ فطرت نے مکڑی کو ایسی کاریگری عطا کی ہے۔ اور ایسا سامان مہیا کیا ہے۔ کہ باوجود مشینری کے انسان ایسی چیز بنانے میں کامیاب نہیں ہوسکا۔

آپ نے پرائمری جماعتوں میں مکڑی اور مکھی کی کہانی تو پڑھی ہوگی۔ اس سے آپ کو معلوم ہوگیا ہوگا کہ مکڑی یہ تمام محنت پیٹ کی خاطر کرتی ہے۔ اور یہ جالا اس لئے تنتی ہے۔ کہ پتنگے مکھیاں وغیرہ جو ہوا میں ادھر ادھر دوڑتے پھرتے ہیں اس کے باریک در باریک جالے کو نہ دیکھ سکیں۔ لیکن جونہی اس سے ٹکرائیں جالے کی تاریں ان کے پروں اور پاؤں سے الجھ جائیں۔ اور وہ پھنس کر رہ جائیں۔ مکڑی جو کہیں پاس ہی دبکے بیٹھی ہوتی ہے۔ جب غریب شکار کو پھنسے دیکھتی ہے۔ تو جھٹ آدبوچتی ہے۔ اور اس طرح اسے اپنے دوزخ شکم کا ایندھن بنا لیتی ہے۔

مکڑی کا جالا جتنا باریک در باریک اور نفیس ہوتا ہے اتنا ہی کمزور بھی ہوتا ہے۔ اس کی کمزوری اور اس کی پرکارانہ صنعت کے پیش نظر ہی اللہ تعالٰے نے مخالفین حق کی حق کے خلاف منصوبہ بندیوں اور سامان باطل کو جو وہ حق کو مٹانے کے لئے تیار کرتے ہیں۔ مکڑی کے جالے سے تشبیہ دی ہے۔ چنانچہ سورۂ عنکبوت میں اللہ تعالٰے فرماتا ہے

مثل الذین اتخذوا من دون اللہ اولیاء کمثل العنکبوت اتخذت بیتاً وان اوھن البیوت لبیت العنکبوت لو کانوا یعلمون ○ ان اللہ یعلم ما یدعون من دونہ من شیءٍ وھو العزیز الحکیم۔

(سورہ عنکبوت آیت ۴۱)

یعنے ان لوگوں کی مثال جنہوں نے اللہ تعالٰے کے سوا اوروں کو اپنا دوست بنا رکھا ہے ایسی ہے جیسی کہ مکڑی کی مثال جو گھر بناتی ہے مگر حقیقت یہ ہے کہ مکڑی کا گھر سب گھروں سے زیادہ کمزور ہوتا ہے۔ کاش یہ لوگ اس بات کو سمجھ سکتے۔ اللہ تعالٰے جانتا ہے۔ وہ کس چیز کو خواہ وہ کچھ بھی ہو۔ اللہ تعالٰے کے سوا پکارتے ہیں۔ اور اللہ تعالٰے غالب آنے والا اور بڑا حکمت والا ہے۔

جب سے دنیا بنی ہے مکڑی ایک ہی طرح کے سازوسامان سے ایک ہی طرح کے جالے بنتی ہے۔ آج سے پہلے دو ہزار کے جالے کو اگر ہم دیکھ سکیں۔ تو اس میں اور موجودہ جالے میں قطعاً کوئی فرق نہیں ہوگا۔ وہ شروع ہی سے ایک ہی دھن میں جالے بنتی چلی جاتی ہے۔ بنتی چلی جاتی ہے۔ یہی کیفیت مخالفین حق کی بھی ہوتی وہ بھی ایک ہی طرح کے جالے بنتے چلے جاتے ہیں۔ ان کی آخری غرض بھی دوزخ شکم کی پُری ہوتی ہے۔ لیکن حق اسے توڑتا پھوڑتا چلا جاتا ہے۔ ان کی ہستی ہی کیا ہوتی ہے۔ خواہ وہ اپنی طرف سے اپنے جالے کی بنیادیں کتنی ہی مضبوط بنائیں۔ مگر چونکہ مسالہ محدود ہوتا ہے مکڑی کی طرح وہ بھی ایک ہی طرح کے جالے بنتے چلے جاتے ہیں ویسے ہی کمزور البتہ ان کی استقامت قابل داد ہے اسی طرح جس طرح مکڑی کی استقامت قابل داد ہے۔ کہ جالے متواتر ٹوٹتے پھوٹتے رہتے ہیں۔ مگر وہ بنتی ہی چلی جاتی ہے۔

یہی حال ہمارے دوست پیغامیوں کا ہے۔ چالیس پچاس سال سے جب سے ان کی پیدائش ہوئی ہے۔ ان دوستوں نے بھی مکڑی کی طرح جالے بننے شروع کر رکھے ہیں وہ بھی اوھن البیوت بناتے چلے جاتے ہیں۔ مولوی محمد علی صاحب سے لے کر چیمہ صاحب اور قمر سانوی صاحب تک مکڑیوں کی طرح جالے بنتے ہیں۔ ڈاکٹر غلام محمد صاحب کے بعد اب مولوی صدر دین صاحب نے بھی پھر جالا بنا ہے۔ ان کے علاوہ اور بھی کئی پیغامی دوستوں نے بظاہر بڑے بڑے حسین جالے بنے ہیں۔ ان میں سے ایک مولوی شکر اللہ خان صاحب منصوری بی۔اے ایل ایل۔بی ہیں۔ جنہوں نے "قول سدید" جس کو دراصل "قول صدید" کہنا چاہیئے کے نام سے بظاہر ایک بڑا دلکش جالا بنا ہے۔ اور بخیال خود اس کو بڑا مضبوط بنایا ہے۔ اس لئے "قول سدید" اس کا نام رکھا ہے۔ حالانکہ ہے وہ صرف مکڑی کا جالا ہی۔ اور اس کی بنتر میں وہی پرانا مصالح لگا ہے۔ اگرچہ اس میں بڑے گوشے نکالے گئے ہیں بڑی نوکیں پیدا کی گئی ہیں۔ مگر ہے مکڑی کا جالا ہی۔ مکڑی کا گھر جو سب گھروں سے کمزور ترین گھر ہوتا ہے۔

کسی مغربی فلسفی کا قول ہے

Every thing is what it is and not another thing.

یعنے ہر چیز وہی ہے جو کہ وہ ہے نہ کہ کوئی اور چیز۔ یہ قول بظاہر ایک معمولی بات نظر آتی ہے۔ لیکن اگر غور کیا جائے تو دنیا میں جتنے تنازعات اور جھگڑے پیدا ہوتے ہیں۔ وہ اس سادہ مگر مبنی برحقیقت قول کی حقیقت نہ سمجھنے کی وجہ سے پیدا ہوتے ہیں۔ چنانچہ اگر ہمارے پیغامی دوستوں نے اس حقیقت کو سمجھ لیا ہوتا تو انہیں محدث امتی نبی اور نبی کے متعلق جو مغالطے لگے ہوئے ہیں۔ اس سے بچ جاتے اور خواہ مخواہ کے جھگڑے پیدا کرکے انہیں لگاتار نصف صدی تک مکڑی کے جالے بننے سے بھی نجات حاصل ہو جاتی۔

اگرچہ "امتی نبی" کے مفہوم کی بنیاد آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی ہی میں رکھ دی گئی ہے۔ جہاں آنیوالے مسیح کو نبی بھی فرمایا ہے۔ اور امتی بھی لیکن مسلمانوں کے ذہن میں اس کا صحیح تصور پیدا نہیں ہو سکتا تھا جب تک یہ تصور حقیقت بنکر ان کے سامنے نہ آتا۔ اکثر علمائے حق اور صلحائے اس تصور کو اجاگر کرنے کے لئے اپنے کشوف اور رویا بھی اسلامی لٹریچر میں چھوڑے ہیں۔ جیسے کہ حضرت شیخ اکبر محی الدین ابن عربی علیہ الرحمۃ۔ اور بعض نے قرآن وحدیث کے معانی پر غور کرکے اس تصور کی توضیح کی ہے جیسے کہ حضرت محمد قاسم نانوتوی رح بانی دیوبند نے اپنی کتاب تحذیر الناس میں فرمائی ہے۔ اس کے باوجود ختم نبوت کا نامکمل تصور مسلمانوں کے دلوں میں اتنا راسخ ہو گیا تھا۔ کہ جب امتی نبوت کا حامل دنیا میں رونما ہوا تو باوجود اللہ تعالٰے کے بار بار نبی اور رسول کا لفظ آپ کے لئے استعمال کرنے کے آپکو بھی امتی نبی کا مفہوم بیان کرنے کے لئے اللہ تعالٰے کی راہنمائی میں کئی کئی پہلو اختیار کرنے پڑے۔

یہ ایک سادہ سی بات ہے۔ لیکن اکثر مکڑی کا جالا تننے والے اس سے ناجائز فائدہ اٹھاتے ہیں۔ بلکہ حقیقت یہ ہے کہ اس سے بعض دفعہ حقیقی مومن بھی دم بھر کے لئے غلطی کی لپیٹ میں آجاتے ہیں۔ گو وہ اس پر قائم نہیں رہتے۔ چنانچہ جب آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے عمرہ کا رویا دیکھا تو آپ پہلے سال ہی مکہ کی طرف روانہ ہو گئے۔ جو سفر صلح حدیبیہ میں منتج ہوا۔ ہمیں یہاں تفصیل میں جانے کی ضرورت نہیں۔ ایسی غلطیاں اگرچہ بظاہر غلطیاں ہی کہلاتی ہیں۔ لیکن دراصل ان کے پردے میں اللہ تعالٰے کی کوئی گہری حکمت پوشیدہ ہوتی ہے۔ جسکو مکڑی کی طرح جالا تننے والے یا تو سمجھتے ہی نہیں اور یا سمجھتے ہیں تو اسکو گول کر دینا چاہتے ہیں لیکن آخر حقیقت قائم ہو کر رہتی ہے۔

(باقی ص ۷ پر)

امیر منکرینِ خلافت کی صریح بددیانتی

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہامات و ارشادات کی مضحکہ خیز تشریح

"واہ رے جوشِ جہالت خوب دکھلایا اثر"

(از مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس)

(۱)

حضرت امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے شاگرد امام ابو یوسفؒ بغداد میں درس دیا کرتے تھے۔ ایک خوش پوش شخص باقاعدہ آپ کے درس میں شامل ہوتا اور نہایت توجہ سے سنا کرتا۔ ایک دن حضرت امام ابو یوسفؒ نے اس سے دریافت کیا کہ دوسرے تو مجھ سے سوالات کرتے رہتے ہیں۔ مگر آپ نے کبھی سوال نہیں کیا۔ کیا آپ کو سوال کرنے کی ضرورت پیش نہیں آتی یا حیا سوال کرنے سے مانع ہے۔ اس نے کہا اچھا میں بھی آپ سے ایک سوال دریافت کر لیتا ہوں۔ فرمائیے روزہ دار کو روزہ کب افطار کرنا چاہیئے۔ آپ نے جواب دیا جب آفتاب غروب ہو جائے۔ اس نے کہا اگر سورج نصف شب تک غروب نہ ہو تو پھر۔ آپ نے فرمایا۔ اب میں سمجھ گیا کہ تمہارا خاموش رہنا ہی ٹھیک ہے۔

یہی حالت امیر منکرین خلافت کی ہے۔ صدر و نائب صدر منکرین خلافت تو از راہ تعصب و جہالت ایسی باتیں پیغام صلح میں لکھتے رہتے ہیں۔ جنہیں کوئی عقلمند بقائمی ہوش و حواس درست تسلیم نہیں کر سکتا۔ لیکن موجودہ امیر منکرین خلافت جن کی امارت ان کی اپنی خاص مساعی کی رہین منت ہے۔ جو انہوں نے سابق امیر منکرین خلافت کے خلاف ریشہ دوانیوں اور ان کے خلاف معاندانہ محاذ قائم کرنے کی صورت میں کیں جو امیر مرحوم کی بیماری میں اضافہ کا موجب بنیں۔ اور آخر کار بقول بیگم صاحبہ امیر مرحوم ان کی وفات کا باعث ہوئیں۔ اور جن کی وجہ سے موجودہ امیر کے متعلق سابق امیر منکرین خلافت کو یہ وصیت کرنا پڑی کہ وہ ان کے جنازہ میں شامل نہ ہوں۔ یہ صاحب ابھی تک حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ذریت طیبہ اور جماعت مبایعین کے خلاف گند اچھالنے میں بہ نسبت صدر و نائب صدر منکرین خلافت پیچھے تھے اور ایک حد تک خاموش تھے۔ لیکن اب انہوں نے بھی مہر خاموشی توڑ دی ہے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہامات و ارشادات کی ایسی غیر معقول تشریح کی ہے جو یا تو پرلے درجہ کا جاہل شخص کر سکتا ہے یا انتہائی درجہ کا بددیانت آدمی۔

آپ نے ۱۱ر اکتوبر کو خانہ خدا میں منبر پر کھڑے ہو کر خطبہ جمعہ میں "انجام آتھم" کی مندرجہ ذیل عبارت پڑھ کر سنائی۔

"وان عشیرتی سیرجعون مرۃ اخرٰی الی الفساد۔ ویتزایدون فی الخبث والعناد۔ فینزل یومئذٍ الامر المقدر من رب العباد لا راد لما قضٰی ولا مانع لما اعطٰی۔ وانی اراھم انھم قد مالوا الی سیرھم الاولیٰ۔ وقست قلوبھم کما ھی عادۃ النوکیٰ۔ ونسوا ایام الفزع وعادوا الی التکذیب والطغویٰ۔ فینزل امر اللہ اذا رای انھم یتزایدون۔ وما کان اللہ ان یعذب قوما وھم یخافون"۔

پھر اس کا فارسی ترجمہ سنا کر منکرین خلافت کے مخصوص انداز میں اس کی یہ تشریح بیان فرمائی۔

(۱) "اس عبارت میں حضرت صاحب نے خود بتایا کہ میرے خاندان کے لوگ غلو کی راہ اختیار کریں گے"۔

(۲) "پھر اس عبارت میں بتایا گیا ہے کہ وہ بار دوم فساد کی طرف رجوع کریں گے۔ بار دوم کا مطلب صاف ہے کہ ایک دفعہ ماننے کے بعد دوبارہ فتنہ ڈالیں گے"۔

(۳) "اور یہ بھی لکھا ہے کہ:۔

"ایشاں در غلو خود زیادت کنند" غلو کرنے والے تو وہی ہو سکتے ہیں۔ جو حضرت کے مرتبہ کو حد سے زیادہ بڑھاتے اور مجدد سے نبی بناتے ہیں"۔

(پیغام صلح ۲۳؍اکتوبر ۱۹۵۷ء)

یہ ہیں وہ نتائج جو انجام آتھم کی مذکورہ بالا عبارت سے امیر منکرین خلافت کی عقل تیز نے اخذ کئے ہیں۔

ظاہر ہے کہ نتیجہ نمبر۱ میں امیر منکرین خلافت نے اپنی قوت تلبیس و تدجیل کے زور سے یہ اثر ڈالنے کی کوشش کی ہے کہ یہاں "عشیرۃ" سے مراد خاندان مسیح موعود علیہ السلام ہے۔ یعنی آپ کی ذریت طیبہ وغیرہ غلو کی راہ اختیار کریں گے۔ جو صریح بددیانتی ہے کیونکہ فقرہ "ان عشیرتی" میں عشیرۃ سے مراد آپ کے وہ رشتہ دار ہیں جو آپ کو دعوی الہام میں نعوذ باللہ جھوٹا سمجھتے تھے۔ اور آپ کے شدید مخالف تھے۔ چنانچہ اس عبارت سے پہلے حضرت اقدس علیہ السلام فرماتے ہیں

"ان اللہ خاطبنی فی عشیرتی المعتدین وقال کذبوا بآیاتی وکانوا بھا مستھزئین فسیکفیکھم اللہ" (انجام آتھم ص ۲۱۶)

یعنی اللہ تعالیٰ نے مجھے میرے حد سے تجاوز کرنے والے قبیلہ کے متعلق مخاطب کر کے یہ فرمایا۔ کہ انہوں نے میرے نشانات کو جھٹلایا اور وہ ان سے استہزاء سے پیش آئے۔ پس اللہ تعالیٰ تیری طرف سے ان کو کافی ہو گا۔

کیا اس عبارت کی موجودگی میں کوئی ذی ہوش عقلمند انسان یہ کہہ سکتا ہے کہ یہاں "عشیرۃ" سے مراد آپ کی اولاد ہے۔ لیکن امیر منکرین خلافت کی جسارت ملاحظہ ہو کہ وہ یہاں "عشیرۃ" سے مراد حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ذریت طیبہ لے رہے ہیں۔ بھلا اس سے بڑھ کر تدجیل و تلبیس کیا ہو سکتی ہے؟

(۲) اسی طرح امیر منکرین خلافت نے "بار دوم" سے یہ نتیجہ نکال کر کہ وہ ایک دفعہ ماننے کے بعد دوبارہ فتنہ ڈالیں گے۔ قارئین اخبار کو یہ بتانے کی ناکام سعی کی ہے کہ یہاں "عشیرۃ" سے مراد آپ کی اولاد وغیرہ ہے۔ جو

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ وہ میری اولاد کے ذریعے اپنے نور کو دنیا میں پھیلائیگا

(۱) حضرت مسیح موعود علیہ السلام اشکر نعمتی رئیت خدیجتی کی تشریح کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"خدیجہ اس لئے میری بیوی کا نام رکھا کہ وہ ایک مبارک نسل کی ماں ہے۔ جیسا کہ اس جگہ بھی مبارک نسل کا وعدہ ہے"۔ (نزول المسیح صفحہ ۱۲۷)

(۲) حضور علیہ السلام تحریر فرماتے ہیں۔

"سو چونکہ خدا تعالےٰ کا وعدہ تھا کہ میری نسل سے ایک بڑی بنیاد حمایت اسلام کی ڈالے گا۔ اور اس میں سے وہ شخص پیدا کریگا جو آسمانی روح اپنے اندر رکھتا ہوگا۔ اسلئے اس نے پسند کیا کہ اس خاندان کی لڑکی میرے نکاح میں لاوے اور اسی سے وہ اولاد پیدا کرے جو ان نوروں کو جن کی میرے ہاتھ سے تخم ریزی ہوئی ہے۔ دنیا میں زیادہ سے زیادہ پھیلا دے"۔ (تریاق القلوب صفحہ ۶۲ و ۶۵)

آپ کو ماننے کے بعد دوبارہ فتنہ ڈالیں گے مگر ہر وہ شخص جو عربی زبان سے ذرہ بھی مس رکھتا ہے جانتا ہے کہ "سیرجعون فی اخراھم الی الفساد" میں فساد کی طرف دوبارہ رجوع کرنے کا یہ مطلب ہے کہ وہ پہلے بھی فسادی تھے پھر کچھ مدت کے لئے وہ فساد چھوڑ دیں گے اور پھر دوبارہ فساد مچائیں گے "ویتزایدون فی التخبث والعناد" اور خبث و عناد میں ترقی کریں گے۔

پھر فرماتے ہیں:

"وانی اراھم انھم قد مالوا الی سیرھم الاولیٰ وقست قلوبھم کما ھی عادۃ النوکیٰ ونسوا ایام الفزع وعادوا الی التکذیب والطغوی"

(انجام آتھم صفحہ ۲۲۴)

اور یقیناً میں اب (۱۸۹۶ء میں) انہیں دیکھتا ہوں کہ وہ اپنی پہلی عادت کی طرف مائل ہو رہے ہیں اور ان کے دل پھر سخت ہو رہے ہیں۔ جیسا کہ جاہل بیوقوفوں کی عادت ہے اور وہ ایام خوف جو فزع فراموش کر بیٹھے ہیں اور زیادتی اور تکذیب کی طرف عود کر آئے ہیں۔

اس عبارت سے قارئین کرام بخوبی سمجھ سکتے ہیں کہ اس میں نہ تو ان کے ماننے کا ذکر ہے اور نہ یہ الفاظ کسی صورت میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ذریت طیبہ پر منطبق ہو سکتے ہیں۔ کیا امیر منکرین خلافت بتا سکتے ہیں کہ آپ کی ذریت طیبہ پہلے بھی ان کے نزدیک فسادی اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی مکذب تھی اور پھر ایمان لانے کے بعد ۱۸۹۶ء میں پھر آپ کی تکذیب اور فساد کی طرف مائل ہو گئی تھی۔ اگر ایسا نہیں اور یقیناً نہیں تو پھر امیر منکرین خلافت نے یہ تدجیل اور تلبیس کیوں کی؟

(۳) تیسرا نتیجہ امیر منکرین خلافت نے فارسی ترجمہ۔

"وایشاں در غلو خود زیادت کردند" کے لفظ غلو سے نکالا ہے۔ اور اپنی مخصوص دیانتداری کا یوں مظاہرہ کیا ہے۔

"غلو کرنے والے تو وہی ہو سکتے ہیں جو حضرت کے مرتبہ کو حد سے زیادہ بڑھاتے اور مجدد سے نبی بناتے ہیں"

غلو کی جو تشریح امیر منکرین خلافت نے کی ہے وہ ظاہر کرتی ہے کہ ان کا دل تقوی اللہ سے خالی اور دجل اور مکر و فریب سے پُر اور معمور ہے۔ کیونکہ اس جگہ خود حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے غلو سے تکذیب اور عداوت میں غلو مراد لیا ہے۔ چنانچہ حضرت اقدس احمد بیگ، محمدی بیگم کے والد اور اس کی دونوں پھوپھیوں اور اس کی دادی کی ہلاکت کا ذکر کرکے فرماتے ہیں۔

"وکان کل احد من الغالین المعتدین"

اور ہر ایک ان میں سے غلو کرنے والا اور حد سے زیادہ فسادی تھا۔

اور احمد بیگ اور اس کے خاندان کے متعلق جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو دعویٰ میں جھوٹا سمجھتے تھے فرماتے ہیں کہ الہام فسیکفیکھم اللہ میں ان کے متعلق یہ اشارہ کیا گیا تھا کہ

"عذاب درصورت تکذیب و غلو در تکذیب واقع خواہد شد" (انجام آتھم صفحہ ۲۱۸)

کہ آپ کے قبیلہ کے مکذبین اور ہنسی و تمسخر کرنے والوں پر عذاب اس وقت آئے گا جب وہ آپ کی تکذیب میں غلو کریں گے اور اس سے آگے فرماتے ہیں:

"فلما کذبوا بعد التزویج وقاموا بالاستھزاء واذونی بانواع الایذاء فاماتت اللہ اباھا احمد وبدل ضحکھم بالبکاء"

(انجام آتھم صفحہ ۲۱۸)

پس جب انہوں نے (محمدی بیگم کی) شادی کے بعد تکذیب کی۔ اور استہزاء کیا اور مجھے کئی طور سے ایذا دی تو اللہ تعالیٰ نے لڑکی کے والد احمد بیگ کو موت دی تو ان کی ہنسی رونے سے بدل گئی اور نیز فرمایا:

"پس عنقریب امر خدا بر ایشاں نازل خواہد شد۔ چوں خواہد دید کہ ایشاں در غلو خود زیادت کردند"

یہاں غلو سے مراد بھی تکذیب میں غلو کی زیادتی مراد ہے اور اس وقت عذاب کا آنا بھی لازمی ہے۔ ان عبارات کے ہوتے ہوئے امیر منکرین خلافت کی یہ کتنی بڑی بددیانتی ہے کہ وہ غلو سے آپ کے مرتبہ کو حد سے زیادہ بڑھانا اور مجدد سے نبی بنانا مراد لے رہے ہیں۔ اگر غلو سے مراد یہی ہوتی تو پھر جماعت قادیان اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ذریت طیبہ کو تو ۱۸۹۶ء میں ہی مورد عذاب الٰہی ہو کر ہلاک ہو جانا ضروری تھا۔ مگر اللہ تعالیٰ نے انہیں اپنی تائید و نصرت سے نوازا اور ان کی اقلیت اکثریت میں تبدیل ہو گئی۔ اور منکرین خلافت باوجود دعویٰ اکثریت اور جماعت کا پچانوے فیصدی ہونے کے کم ہوتے چلے گئے۔ اور اکثریت کے دعویٰ پر مفتخر ہونے کے بعد آج کھسیانی بلی کی طرح اپنی اقلیت کو اپنے لئے باعث فخر خیال کرتے ہیں۔ اور انشاء اللہ تعالیٰ وہ زمانہ دور نہیں جبکہ ان کی موجودہ اقلیت بھی معدوم کے حکم میں ہو جائے گی اور آیت کان لم یغنوا بالامس کا مصداق بن جائے گی (باقی)

جلسہ سالانہ کے سٹیج ٹکٹوں کے متعلق ضروری اعلان

امسال جلسہ سالانہ پر جو احباب کسی وجہ کی بناء پر سٹیج کا ٹکٹ حاصل کرنا چاہتے ہوں وہ مہربانی کرکے اپنے کوائف۔ وجہ استحقاق اور امیر یا پریذیڈنٹ مقامی کی تصدیق کے بعد ۱۵ دسمبر تک اپنے اسماء سے نظارت اصلاح وارشاد کو مطلع فرمائیں۔ احباب اس امر کو ملحوظ رکھیں کہ سٹیج پر بیٹھنے والے احباب کی تعداد محدود ہوتی ہے

(ناظر اصلاح وارشاد)

(۱) داخلہ انٹرمیڈیٹ کلاس ۵۸-۱۹۵۷ء

یہ سکول آف آرٹس میں عرصہ تعلیم یک سالہ۔ لڑکے لڑکیاں درخواستیں بنام پرنسپل ۲۵/۱۱ تک۔ انٹرویو ۱۶/۱۱/۵۷ (پاکستان ٹائمز ۳/۱۱/۵۷)

(۲) پاکستان آرمی باقاعدہ کمیشن، بائیسواں پی۔ ایم۔ اے لانگ کورس

تحریری امتحان دسمبر ۱۹۵۷ء۔ انگلش۔ جنرل نالج و ریاضی۔ مراکز پشاور۔ راولپنڈی لاہور۔ بہاولپور۔ کوئٹہ۔ کراچی۔ کامیاب امیدواران انٹر سروسز سیلیکشن بورڈ کے سامنے پیش ہوں گے۔

شرائط:۔ پاکستانی سینئر کیمبرج یا انٹرمیڈیٹ یا گریجوایٹ یا پوسٹ گریجوایٹ۔ عمر ۱۷ تا ۲۲ ۔ ۱۵ جنوری ۵۸ء کو ۔ ۲۳ غیر شادی شدہ فیس داخلہ مبلغ ۵ روپے۔ وظیفہ لی۔ ایم۔ اے مبلغ ۱۳۰ کوائف فارم درخواست دفاتر بھرتی یا دفاتر روزگار سے حاصل کریں۔ درخواستیں ۲۵/۱۱/۵۷ تک بنام

Org 3, A.G's Branch, G.H.Q

(پاکستان ٹائمز ۶/۱۱/۵۷) ناظر تعلیم۔ ربوہ

ضلع گوجرانوالہ کی احمدی جماعتوں کی سہ ماہی میٹنگ

مورخہ ۱۷/۱۱/۵۷ بروز اتوار ۲ بجے بعد دوپہر مسجد احمدیہ شہر گوجرانوالہ واقع محلہ باغبانپورہ میں ضلع بھر کی جماعتوں کے نمائندگان کی سہ ماہی میٹنگ ہو رہی ہے۔ تمام جماعتوں کے پریذیڈنٹ صاحب سے استدعا ہے کہ کم از کم ایک نمائندہ ضرور اس اجلاس میں بھیجیں۔ امیر جماعتہائے احمدیہ ضلع گوجرانوالہ

ولادت

مورخہ ۳۱/۱۰/۵۷ بروز جمعرات بوقت ۲ بجے بعد دوپہر اللہ تعالیٰ نے خاکسار کو لڑکا عطا فرمایا۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے حبیب اللہ نام تجویز فرمایا ہے۔ احباب کرام و درویشان قادیان کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ نومولود کے نیک اور خادم دین ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔

حبیب اللہ نائک (آف آسنور کشمیر) کارکن دفتر افسر جلسہ سالانہ۔ ربوہ

تحریک جدید کے سلسلہ میں سب سے زیادہ ذمہ واری انصار اللہ پر عائد ہوتی ہے

۲۹ نومبر کو تمام مجالس انصار اللہ اپنے اپنے حلقہ میں پورے اہتمام سے تحریک جدید کا دن منائیں

ہر جگہ مجالس انصار اللہ قائم کرنے اور اپنے اندر روح اطاعت اور روح قیادت پیدا کرنے کی تلقین

انصار اللہ کے تیسرے سالانہ اجتماع سے محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کا اختتامی خطاب

(قسط اول)

مورخہ ۲۶ اکتوبر کو انصار اللہ کے تیسرے سالانہ اجتماع کے آخری اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب نائب صدر مجلس مرکزیہ نے جو اہم تقریر فرمائی۔ اس کا خلاصہ اپنے الفاظ میں درج ذیل کیا جاتا ہے

انصار اللہ کی سب سے اہم ذمہ واری

تقریر کے آغاز میں آپ نے فرمایا۔ آج صبح سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے تحریک جدید کے نئے سال کا اعلان انصار اللہ کے اجتماع میں فرمایا ہے۔ حضور کا خاص ہمارے اجتماع میں تحریک جدید کے نئے سال کا اعلان فرمانا اپنے اندر بہت اہمیت رکھتا ہے۔ اس سے اللہ تعالیٰ ہمیں یہ یاد دلانا چاہتا ہے کہ تحریک جدید کے سلسلہ میں سب سے زیادہ ذمہ واری انصار پر عائد ہوتی ہے۔ انصار اللہ کی اس انتہائی اہم ذمہ واری کے پیش نظر میں اعلان کرتا ہوں۔ کہ ۲۹ نومبر کو جمعہ کے روز تمام مجالس انصار اللہ اپنے اپنے حلقہ میں پورے اہتمام سے تحریک جدید کا دن منائیں۔ اس روز تمام لوگوں کو تحریک جدید کے چندوں کے وعدوں اور ان کی وصولی کی طرف توجہ دلائی جائے۔ اور اس بات کی کوشش کی جائے کہ ہم میں سے کوئی شخص بھی ایسا نہ ہو کہ جس نے تحریک جدید کے چندے میں پہلے سے بڑھ چڑھ کر حصہ نہ لیا ہو۔ اسی طرح تحریک جدید کے دوسرے مطالبات بھی دوستوں کو یاد دلائے جائیں۔ اور ان پر ان مطالبات کی اہمیت واضح کر کے انہیں کماحقہ پورا اُتنے کی طرف توجہ دلائی جائے۔

ہر جگہ مجالس انصار اللہ قائم کرنے کی تلقین

تقریر جاری رکھتے ہوئے محترم نائب صدر صاحب نے فرمایا۔ انصار اللہ کی ایک اور اہم ذمہ واری جو ہم تا حال پورے طور پر ادا نہیں کر سکے یہ ہے کہ ہر جگہ جہاں چالیس سال سے زائد عمر کے احمدی ہیں۔ وہاں لازمی طور پر مجلس انصار اللہ کا قیام عمل میں لایا جائے۔ اس کا مطلب یہ ہے۔ کہ جس جس شہر قصبہ اور گاؤں میں جماعت احمدیہ قائم ہے وہاں انصار اللہ کی مجلس ضرور بننی چاہیے کوئی ایک جماعت بھی ایسی نہیں ہونی چاہیئے۔ کہ جہاں انصار اللہ کی مجلس نہ ہو۔ اس کی ذمہ واری ایک حد تک مجلس مرکزیہ پر اور ایک حد تک ضلع وار نظام پر عائد ہوتی ہے۔ دونوں کو اس بارے میں اپنی ذمہ واری کا صحیح احساس کرتے ہوئے اسے ادا کرنے کی طرف توجہ کرنی چاہیئے۔ پھر اس بات کا بھی خاص اہتمام ضروری ہے۔ کہ کوئی مجلس ایسی نہیں ہونی چاہیئے۔ کہ جس کا نمائندہ اجتماع میں شریک نہ ہو۔ ہر مجلس کے نمائندوں کا سالانہ اجتماع میں آنا ضروری ہے۔ تاکہ تمام مجالس اجتماع کی برکات اور فوائد سے متمتع ہو سکیں۔ اور ان میں خدمت دین کی ایک نئی روح۔ نیا جوش اور نیا جذبہ پیدا ہو سکے۔ آپ میں سے ہر شخص یہ محسوس کر سکتا ہے۔ کہ اس نے اجتماع میں آ کر کچھ نہ کچھ سیکھا ہے۔ قرآن مجید احادیث نبوی اور کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے درسوں حضور ایدہ اللہ کے ارشادات اور اجتماعی عبادات سے اسے وہ کچھ حاصل ہوا ہے۔ جو وہ گھر بیٹھ کر حاصل نہیں کر سکتا تھا۔ نمائندے جو کچھ یہاں آ کر حاصل کرتے ہیں۔ اس کا اثر خود ان کی مجالس کے دوسرے اراکین پر بھی پڑتا ہے۔ جب وہ ایک نئی روح اور نئی زندگی لے کر اپنی اپنی جماعتوں میں واپس جاتے ہیں۔ تو دوسرے لوگ پوچھتے ہیں کہ امسال اجتماع میں کیا کچھ ہوا۔ اور نمائندے بھی اس جذبے کے تحت کہ جو کچھ روحانی فوائد ہمیں حاصل ہوئے ہیں ہم دوسروں کو بھی اس میں حصہ دار بنائیں۔ سب تفصیلات بتاتے اور انہیں اجتماع کی برکات سے بہرہ ور کرتے ہیں۔ پس مجالس کے نمائندوں کا اجتماع میں شریک ہونا از حد ضروری ہے۔ میں امید کرتا ہوں۔ کہ ہر ضلع وار نظام آئندہ سال ان دونوں باتوں کی طرف خاص توجہ دے گا۔ اول یہ کہ اُس کے ضلع میں کوئی جگہ ایسی نہ رہے کہ جہاں مجلس انصار اللہ قائم نہ ہو دوم یہ کہ کوئی مجلس ایسی نہ ہو کہ جس کا نمائندہ آئندہ سال اجتماع میں شریک نہ ہو۔

رُوح اطاعت اور روح قیادت

دوران تقریر میں آپ نے مزید فرمایا آج صبح ہی ہم نے خود حضور ایدہ اللہ کی زبان مبارک سے حضور کی جو رویاء سنی ہے۔ اس کے ذریعہ دو اور اہم ذمہ واریوں کی طرف ہماری توجہ پھیری گئی ہے۔ ان میں سے ایک کا تعلق روح اطاعت سے ہے۔ اور دوسری کا تعلق روح قیادت سے ہم میں سے ہر ایک میں اطاعت کا مادہ بدرجہ اتم موجود ہونا چاہیئے۔ اس کے بغیر نہ ہم تنظیم سے کوئی فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ اور نہ اپنے فرائض کو باحسن وجوہ پورا کر سکتے ہیں۔ ہمارا اولین فرض یہ ہے۔ کہ ہم کامل اطاعت کو اپنا شعار بنائیں۔ اور ساتھ کے ساتھ روح قیادت بھی اپنے اندر پیدا کریں۔ ہم میں سے ہر شخص کامل اطاعت کا مادہ بھی رکھتا ہو۔ اور پھر قیادت کی اہلیت سے بھی بہرہ ور ہو۔ آپ لوگوں نے سرخاب پرندہ دیکھا ہو گا۔ یہ ایک سیاح پرندہ ہے۔ جسے انگریزی میں Migratory bird کہتے ہیں۔ اس کی عادت ہے۔ کہ یہ گرمی کا موسم آئس لینڈ میں گزارتا ہے اور گرمیاں ختم ہونے کے بعد ہزاروں ہزار میل کا سفر طے کر کے یورپ اور ایشیا کے وسیع علاقوں میں پھیل جاتا ہے۔ فطرۃً یہ جماعتی زندگی گزارنے کا عادی ہے۔ ہمیشہ غول در غول سفر کرتا ہے اور جب بھی پرواز کرتا ہے۔ V کی شکل میں پرواز کرتا ہے۔ اور ایک لیڈر کی قیادت میں پرواز کرتا ہے۔ لیڈر ہمیشہ درمیان میں ہوتا ہے۔ اور باقی سب پرندے اس کے تابع فرمان ہوتے ہیں۔ کیا مجال کہ کوئی پرندہ اس کے حلقۂ اطاعت سے اِدھر اُدھر تو ہو جائے اڑینگے تو لیڈر کی قیادت میں اکٹھے اور جب پڑاؤ کیلئے اتریں گے تو اس کے حکم کے مطابق اکٹھے ہی اتریں گے۔ جہاں ان کی روح اطاعت کا یہ عالم ہے۔ وہاں ان میں سے ہر ایک میں روح قیادت بھی اس کمال کو پہنچی ہوئی ہے کہ اگر اڑتے اڑتے ان کا لیڈر کسی شکاری کی بندوق کی زد میں آ کر ہلاک ہو جائے تو دوسرے ہی لمحہ ان میں سے کوئی ایک پرندہ آگے بڑھ کر غول کی قیادت سنبھال لیتا ہے اور یکدم سارے پرندے اس کی قیادت میں پرواز کرنے لگتے ہیں۔ وہ سب ایک لیڈر کے مطیع ہوتے ہیں۔ لیکن ان میں سے ہر ایک قیادت کی پوری اہلیت رکھتا ہے۔ اور ایک لیڈر کے مرنے کے بعد دوسرا اس کی جگہ سنبھالتا چلا جاتا ہے۔ پس یہ پرندے ہمارے سامنے جو نمونہ پیش کرتے ہیں۔ وہ یہ ہے کہ ہر شخص کمال درجہ اطاعت کا پابند ہو اور ساتھ کے ساتھ لیڈر شپ کی بھی پوری اہلیت رکھتا ہو۔

اگر ہم غور کریں تو اسی لحاظ سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ میرے صحابہ ستاروں کی مانند ہیں وہ ان میں سے جس کے بھی پیچھے تم چلو گے تم ہدایت پا جاؤ گے۔ اسی طرح آپ لوگوں کو یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ احمدیت جس جماعت کا نام ہے وہ سرداروں کی جماعت ہے۔ ہم میں سے ہر ایک میں اطاعت کے ساتھ ساتھ قیادت

(باقی صفحہ ۸ پر)

تین جرمن سیاحوں کو تبلیغ اسلام

مورخہ ۲۴، ۲۵ اکتوبر کو تین جرمن نوجوان سیاح جو کہ جون ۱۹۵۷ء سے موٹر سائیکلوں پر دنیا کی سیر کر رہے ہیں۔ حیدر آباد پہنچے۔ مقامی جماعت کی طرف سے ان کے قیام و طعام کا خاطر خواہ بندوبست کیا گیا۔ نیز ان پر اسلام کی برتری واضح کی۔ اور یہ بتایا کہ نسل انسانی کی تمام مشکلات کا حل شریعت اسلامیہ ہی پیش کر سکتی ہے۔

یہ سیاح عیسائیت کے کیتھولک فرقہ سے تعلق رکھتے تھے۔ اسلامی تعلیم سے روشناس کرانے کے علاوہ ان کو یہ بھی بتایا کہ جماعت احمدیہ کے قیام کی کیا غرض ہے۔ جماعت احمدیہ کی طرف سے یورپین ممالک میں تبلیغی مشنز۔ مساجد کی تعمیر کا بھی ذکر کیا گیا۔ جس سے وہ متاثر ہوئے۔

اسی طرح پچھلے دنوں ایک امریکن پروفیسر حیدر آباد آئے اور روٹری کلب کی طرف سے انہیں ایک پارٹی دی گئی۔ اس موقعہ پر بھی جماعت کے پریذیڈنٹ صاحب نے ان کو لٹریچر دیا۔ انہوں نے کہا کہ میں اکثر اسلامی ممالک کا دورہ کر چکا ہوں مگر کسی نے مجھے اسلامی لٹریچر نہیں دیا۔ صرف یہاں آکر مجھے یہ تحفہ ملا ہے۔ جس کا میں شکریہ ادا کرتا ہوں۔ کیونکہ اس سے میری معلومات میں اضافہ ہوگا۔ دعا ہے کہ خدا تعالیٰ ہمیں مزید خدمات کا موقع بخشے۔

(برکت اللہ محمود مربی سلسلہ حیدر آباد ڈویژن)

سکھر میں ایک دعوت عصرانہ

مورخہ ۲۷؍۱۰ کو مکرمی قریشی عبدالرحمٰن صاحب نے ریلوے کے چند انسپکٹرز اور دیگر چند ملازمین کو اپنے مکان پر دعوت چائے پر مدعو کیا۔ مکرمی جناب چوہدری عبدالحمید صاحب چیف انجینئر سیمنٹ ملز کس بھی دعوت میں شامل ہوئے۔ دعوت سے پہلے مختصر سی تقاریر کا انتظام تھا۔ تلاوت قریشی عبدالرحمٰن صاحب نے کی۔ اور نظم قریشی ناصر احمد صاحب B.S.C نے پڑھی اس کے بعد جناب مولوی غلام احمد صاحب فرخ نے جماعت احمدیہ کے عقائد اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو ماننا کیوں ضروری ہے کے موضوع پر پون گھنٹہ تک تقریر فرمائی۔ آپ کے بعد مکرم چوہدری عبدالحمید صاحب نے اپنی صدارتی تقریر میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو ماننے سے جو تغیر ہوتا ہے اس پر وضاحت سے روشنی ڈالی آپ کی تقریر کے بعد دعا کی گئی۔ اور اس کے بعد حاضرین کی چائے و مٹھائی سے تواضع کی گئی حاضرین میں سے بعض نے سلسلہ کا لٹریچر بھی برائے مطالعہ لیا۔ بفضلہ تعالیٰ یہ تقریب ہر لحاظ سے بہت کامیاب رہی۔ خصوصیت سے اس لحاظ سے کہ جملہ حاضرین اچھے تعلیم یافتہ تھے۔ اللہ تعالیٰ قریشی صاحب کو اور جملہ شامل حاضرین کو اس کا اجر عظیم عطا فرمائے۔

(محمد شفیع احمدی سکھر)

مصباح کشیدہ کاری نمبر

حسب سابق "مصباح کشیدہ کاری نمبر" یکم دسمبر ۱۹۵۷ء کو شائع ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ اس نمبر کے صفحات ۸۰ ہوں گے۔ اور اس میں کشیدہ کاری کے ہر قسم کے نمونے ہونگے یہ رسالہ ہر گھر میں ایک بہترین زینت ثابت ہوگا۔ اسلئے ہر گھر میں اس کا موجود ہونا ضروری ہے۔ اپنے آرڈر آج ہی بک کروا لیں۔ خریداروں کے سالانہ چندہ کے حساب میں شمار ہوگا۔ بذریعہ وی۔ پی منگوانے کے لئے ۱/۸/۰ قیمت ہوگی۔

قیمت فی پرچہ ۱/۴/۰۔ امید ہے کہ تمام بہنیں پورا پورا تعاون فرما کر عنداللہ ماجور ہوں گی

(امۃ اللہ خورشید)

درخواست ہائے دعا

میری بیوی اور ایک چھوٹی بچی سخت بیمار ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ صحت عطا فرمائے۔

(صوبیدار عبدالمنان دہلوی لائلپور)

۲۔ میرے بھائی مرزا شریف بیگ صاحب پریذیڈنٹ پتوکی عرصہ چھ سات ماہ سے بیمار ہیں۔ احباب صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ (مرزا اکبر بیگ پتوکی پرانی منڈی ضلع لاہور)

نقد و تبصرہ

الواح الہدیٰ کے متعلق!

محترم چوہدری اسد اللہ خان صاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور کی رائے

وعظ و پند اور اخلاق و موعظت کے جو جواہر ریزے ہم کو حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی احادیث میں نظر آتے ہیں۔ اور انسان جس قدر عبرت اور نصیحت ان سے حاصل کر سکتا ہے۔ ان کی دوسری نظیر انسانی کلام میں نظر نہیں آتی۔ ہر مسلمان کے لئے یہ مقدس کلمات اور یہ بیش بہا نصیحتیں یقیناً اس قابل ہیں کہ ان کے ایک ایک حرف پر عمل کیا جائے اور ان کو اپنا حرز جان بنایا جائے اور اپنی زندگی کو ان اقوال متبرکہ کے مطابق ڈھالا جائے۔ کیونکہ دنیوی بھلائی۔ اخروی نجات اس امر پر موقوف ہے کہ انسان ہر امر میں اسوہ رسول پر عمل کرے۔ ریاض الصالحین آنحضرت صلعم کی اخلاقی احادیث کا نہایت نادر۔ نہایت بے نظیر اور نہایت بیش قیمت مجموعہ ہے۔ الواح الہدیٰ اسی متبرک کتاب کا اردو ترجمہ ہے۔ جسے سلسلہ عالیہ کے مشہور صحافی اور نامور شاعر و ادیب قاضی ظہور الدین صاحب اکمل نے عربی سے اردو میں منتقل کیا ہے۔ اس لاجواب کتاب کی افادیت کے متعلق صرف یہ کہہ دینا کافی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت خلیفۃ ثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے اصل عربی کتاب کے متعلق فرمایا تھا۔ کہ "مجھے یہ کتاب اتنی پسند ہے کہ جسے میں سفر میں بھی اپنے ساتھ رکھتا ہوں" کتاب عرصہ دراز سے نایاب تھی حال میں نہایت تلاش کے بعد اسے مکرم مہاشہ فضل حسین صاحب نے مہیا کر کے سخت نامساعد حالات کے باوجود نہایت خوبصورتی سے چھپوا کر فائدہ عام کے لئے شائع کر دیا ہے صفحات ۲۴۰ ہیں ادارہ احمدیہ کتابستان ربوہ سے صرف دو روپیہ میں مل سکتی ہے ایسی نایاب کتاب اتنی کم قیمت میں آجکل کے زمانہ میں بہت ارزاں ہے میرے خیال میں تو کوئی ایک احمدی بھی ایسا نہیں ہونا چاہیئے۔ جس کے پاس اپنے آقا و مولی سرور کائنات حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے کلام کا یہ مجموعہ نہ ہو۔ بلکہ احمدیوں کو تو اس کتاب کی بیشتر حدیثیں حفظ کرنی چاہئیں مجھے یقین ہے کہ احمدی احباب اسکے خریدنے میں ایک دوسرے پر سبقت کریں گے۔

(اسد اللہ خان امیر جماعت احمدیہ لاہور)

صدقہ

جماعت احمدیہ گجرات نے اپنے امیر جماعت ملک عبدالرحمٰن صاحب خادم کی تشویشناک بیماری سے صحت یابی کے لئے یکم نومبر کو چوتھا بکرا بطور صدقہ ذبح کر کے گوشت غرباء میں تقسیم کیا۔ اور اجتماعی دعا کی گئی کہ اللہ تعالیٰ مکرم ملک خادم صاحب کو جلد از جلد صحت کاملہ عاجلہ عطا فرمائے۔ اور لمبی زندگی عطا فرمائے۔

(ڈاکٹر اعظم علی خاں قائمقام امیر جماعت احمدیہ گجرات)

لائلپور کے طلباء کا ایک وفد ربوہ میں

"احمدیہ انٹر کالجیئیٹ ایسوسی ایشن لائل پور کے زیر انتظام ۵۰ طلباء کا گروپ جس میں زیادہ تر ڈگری سٹوڈنٹس تھے۔ صبح ۹ بجے لائلپور سے ربوہ پہنچا گروپ نے صدر انجمن احمدیہ اور تحریک جدید کے دفاتر دیکھے۔ حضور سے ملاقات کا شرف حاصل کیا۔ طلباء نے مختلف سوالات کئے، جن کے حضور نے نہایت ہی احسن جوابات دئے۔ طلبہ پر نہایت اچھا اثر ہوا۔ اس کے بعد خلافت لائبریری دیکھی۔ بعد ازاں کھانا کھانے کے لئے دار الضیافت گئے بعد ازاں جامعۃ المبشرین دیکھنے گئے وہاں بیرونی ممالک کے طلباء سے بھی ملے۔ اسکے بعد ٹی۔ آئی کالج دیکھنے گئے ۴½ بجے واپس لوٹے۔ میں چوہدری شریف احمد صاحب باجوہ جو کہ ہمارے چیئرمین بھی ہیں اور مولوی احمد خاں صاحب نسیم کا بے حد ممنون ہوں کہ وہ تمام دن ہمارے ساتھ رہے اور ہماری رہبری فرماتے رہے۔

(ملک عبدالحلیم صدر احمدیہ انٹر کالجیئیٹ ایسوسی ایشن لائلپور)

۳۔ خاکسار کے ماموں چوہدری محمد عبداللہ صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چک ۱۳۲ ج ب آجکل خود اور ان کے بیوی بچے بخار کیوجہ سے بیمار ہیں۔ احباب کرام سب کی صحتیابی کے لئے دعا فرمائیں۔

(اقبال احمد جالندھری ربوہ)

برآمد بڑھانے کی سہ سالہ مہم میں چار کروڑ اسی لاکھ کی آمدنی

مہم میں مزید ایک سال کی توسیع کر دی گئی

کراچی ۶ ر نومبر:- معلوم ہوا ہے۔ کہ پاکستان نے جولائی ۱۹۵۴ء میں برآمد کو تیز کر دینے کی جو مہم شروع کی تھی۔ اس کی بدولت اس سال ستمبر تک یعنی تین سال میں پاکستان کو چار کروڑ اسی لاکھ روپے سے زائد زرِ مبادلہ کی آمدنی ہوئی ہے۔ سٹیٹ بنک آف پاکستان نے اس مد میں اس عرصے میں کل چار کروڑ ۸۱ لاکھ ۸۱ ہزار روپے کی آمدنی کا حساب کیا ہے۔

اس مہم کے تیسرے سال میں، جو ابھی ختم ہوا ہے۔ پاکستان کو دو کروڑ تیس لاکھ روپے کا غیر ملکی زرمبادلہ وصول ہوا۔ یہ رقم پچھلے سال کی نسبت تین لاکھ روپے زائد ہے۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ سٹیٹ بنک نے سکیم کے آغاز سے ستمبر ۱۹۵۷ء تک کل ایک کروڑ گیارہ لاکھ ۶۸ ہزار زرمبادلہ کے موجودان برآمدات کے حساب میں جاری کئے جو اس سکیم کے تحت ہوئے۔

برآمد بڑھانے کی اس سکیم کو مزید ایک سال کی توسیع دے دی گئی ہے اور اس کا مقصد زیادہ تر یہ ہے۔ کہ ملک کی چھوٹی چھوٹی اشیاء کی برآمد بڑھائی جائے۔ پاکستان میں بہت سی ایسی چھوٹی اشیاء ہیں۔ جو فاضل بچ رہتی تھیں۔ مگر انہیں برآمد نہیں کیا جاتا تھا۔ اب یہ مہم انہی کی برآمد کیلئے حوصلہ افزائی کا باعث بنی ہے۔

اس سلسلہ میں سرکاری حلقہ کو ایک شکایت بھی پیدا ہوئی وہ یہ کہ بعض برآمد کنندگان اپنے مال کے بدلے زرِ مبادلہ کے زیادہ ووچر حاصل کرنے کے لالچ میں بیرونی منڈیوں میں اپنے مال کی قیمت اس سے بھی کم لگاتے ہیں۔ اور مال اتنا سستا بیچتے ہیں کہ وہ نرخ اندرونِ ملک کبھی بھی نہیں ہوتے۔ حکومت پوری کوشش کر رہی ہے۔ کہ اس بری عادت کا خاتمہ کرادیا جائے۔

یہ امر قابل ذکر ہے۔ کہ مرکزی حکومت آجکل ساری تجارتی پالیسی پر جس میں برآمدی تجارت بھی شامل ہے۔ نظرثانی کر رہی ہے۔ جس کے باعث برآمد میں مزید اضافہ کی توقع کی جا رہی ہے۔

امریکہ پانچ سیارے چھوڑیگا

واشنگٹن ۶ ر نومبر:- امریکی سائنسدان روس کے چھوڑے ہوئے مصنوعی سیارے میں خاص دلچسپی لے رہے ہیں۔ اور اس کے ساتھ ساتھ وہ اپنے پروگرام کے مطابق امریکہ سے ایک مصنوعی سیارہ چھوڑنے کے لئے بھی دن رات کام کر رہے ہیں۔ امریکی پروگرام کے مطابق ایک آزمائشی سیارہ دسمبر میں چھوڑا جائے گا۔ اور اس کے بعد پہلا مکمل سیارہ غالباً مارچ میں چھوڑا جائے گا۔ سال ختم ہونے سے پہلے پہلے مزید پانچ سیارے فضا میں پھینکے جائیں گے۔ امریکی سائنسدان ۱۹۵۵ء سے اس منصوبہ پر کام کر رہے ہیں۔ سٹار کی اطلاع کے مطابق امریکہ روس کے مصنوعی سیاروں کی کامیابی کے پیش نظر اب یہ کوشش کرے گا۔ کہ اپنی تمام سائنسی توانائیوں کو یکجا کر کے چاند میں انسان کو اتارنے کی کوشش کرے۔ توقع ہے۔ کہ اس مقصد کے لئے جلد ہی سائنسدانوں کی ایک خاص کمیٹی مقرر کر دی جائے گی۔

سوئیز کے محصول میں اضافے کی تجویز

نیو یارک ۶ ر نومبر:- اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل مسٹر ڈاگ ہیمر شولڈ نے تجویز پیش کی ہے۔ کہ نہر سوئیز استعمال کرنے والے جہازوں سے جو محصول لیا جاتا ہے۔ اس میں تین فی صد اضافہ کر دیا جائے۔ تاکہ اینگلو فرانسیسی حملے کے بعد نہر صاف کرنے پر جو اخراجات ہوئے ہیں ان کی تکمیل کی جا سکے۔

نیٹو کے سائنسی وسائل کو یکجا کرنا لازم ہو گیا ہے

کمانڈروں کی طرف سے مغربی جرمنی سے سائنسی معلومات حاصل کرنے پر زور

نورفوک (ورجینیا) ۶ نومبر شمالی اوقیانوسی دفاعی تنظیم (نیٹو) کی مشرقی اوقیانوسی فوجوں کے برطانوی کمانڈروں نے کہا کہ روس نے دوسرا مصنوعی سیارہ فضا میں بھیجنے کی جو کامیابی حاصل کی ہے۔ اس سے اس امر کی ضرورت اور شدید ہو گئی ہے کہ معاہدہ شمالی اوقیانوس کے ممالک سارے کے سارے اپنے سائنسی وسائل کو یکجا کر دیں۔

ایڈمرل سر جان ایکلس اور ایئر مارشل سر برائن رینالڈز نے کہا ہے کہ سائنسی معلومات یکجا کرتے کے لئے جن ممالک سے کہا جانا ضروری ہے۔ ان میں مغربی جرمنی کا نام لازماً ہونا چاہئیے۔ ایئر مارشل رینالڈز نے مزید کہا کہ مغربی جرمنی کے پاس ایٹمی ہتھیاروں کے ایسے راز موجود ہیں اور ایسے ایسے فنی ماہر موجود ہیں۔ کہ ان کی بدولت نیٹو کی قوت دوچند ہو جائیگی۔ سر رینالڈز نے اس وقت جب روس نے ابھی پہلا سیارہ بھی فضا میں نہیں چھوڑا تھا ایک بیان میں اس پر زور دیا تھا کہ نیٹو کے ممالک کے سائنسی وسائل اور معلومات کو یکجا کر دیا جائے۔

یہ امر قابل ذکر ہے کہ اگلے مہینے نیٹو میں شامل ممالک کے سارے اعلیٰ حکام کی ایک نہایت اہم کانفرنس ہو رہی ہے۔ جس میں اس امر پر غور کیا جائے گا کہ جرمنی کو اس امر کی اجازت دی جائے کہ وہ ایٹمی اسلحہ تیار کرے اور مغربی ممالک کے سائنسدانوں سے اپنے سائنسی معلومات اور تجربات کا تبادلہ کرے۔

سر رینالڈز نے دیدہ ورانہ بیان میں کہا لوگ اس موضوع کو سیاسی انداز سے خواہ کسی طرح بھی سوچیں میں تو یہی سمجھتا ہوں کہ جرمن کسی دن اس معاملے میں سب کو مات دے جائیں گے۔

نیویارک ۷ نومبر- راکٹوں اور خلائی سفر کے مشہور جرمن نژاد ماہر ڈاکٹر ڈلی نے کا ایک مقالہ امریکی رسالہ "امریکن" میں شائع ہوا ہے۔ جس میں انہوں نے لکھا ہے کہ امریکہ خلائی دوڑ کے معاملے میں روس سے کم از کم ڈیڑھ سال پیچھے ہے۔

لیڈر (بقیہ صفحہ ۲)

چنانچہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام بھی بالآخر یہ حقیقت ذہن نشین کرنے میں کامیاب ہو گئے کہ محدث اور امتی نبی میں کیا فرق ہے۔ اور امتی نبی اور نبی میں کیا فرق ہے۔ جو مومن ہیں اور نیک نیت ہیں وہ تو محدث۔ امتی نبی اور نبی کے فرق کو پوری طرح سے سمجھ چکے ہیں۔ لیکن مکڑی کا جالا تننے والے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی مختلف تحریروں سے ٹکڑے جمع کر کے اپنی کاریگری دکھانے کی متواتر کوشش کرتے رہتے ہیں اور جالے بنتے رہتے ہیں۔ مثلاً جب انہیں دکھایا جائے کہ دیکھو مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ مجھے نبی کا نام دیا گیا ہے تو کہہ دیتے ہیں کہ نبی کا نام دیا گیا ہے۔ نبی کا منصب تو نہیں دیا گیا۔ پھر جب انہیں دکھایا جاتا ہے کہ دیکھو آپ فرماتے ہیں مجھے نبوت کے کمالات دیئے گئے ہیں تو یہ لوگ بول اٹھتے ہیں۔ نبی کے کمالات دیئے گئے ہیں نہ کہ نبوت۔ بیچاروں کو یہاں تک کہنا پڑتا ہے کہ یہ نبوت ہے مگر غیر نبوت۔ چنانچہ چیمہ صاحب آجکل یہی کہہ رہے ہیں۔ الغرض یہ لوگ عجیب ذہنی الجھن میں گرفتار ہیں۔ یا پھر دوسروں کو فریب دینا چاہتے ہیں کچھ بھی ہو اگر یہ لوگ مغربی فلسفی کے قول کو جو ہم نے اوپر پیش کیا ہے سمجھ لیں تو ایسا نہ کریں اور تسلیم کر لیں کہ محدث محدث ہوتا ہے۔ امتی نبی امتی نبی ہوتا ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا دعویٰ صرف امتی نبی کا ہے نہ کہ محدث کا یا نبی کا آخر غور تو کیجئے کہ جب نبی کا نام اور نبوت کے کمالات جمع ہو جائیں تو وہ کیا چیز ہو گی۔ نبوت ہی ہو گی نہ کہ محدثیت کسی سے مشورہ کر لیں کہ یہ دونو چیزیں مل کر کیا بنتا ہے (۳)

(۳) یہ نبوت ہی ہے۔ البتہ یہ امتی نبوت ہے۔ یہ محدثانہ والی نبوت ہے یعنی جس طرح محدث بھی امتی ہوتا ہے۔ اسی طرح بقول آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم مسیح موعود امتی بھی ہے اور نبی بھی نہ کہ صرف نبی۔

وزیر اعظم کی تقریر بقیہ صفحہ اوّل

یہ کام عوام کے تعاون سے ہی ہو سکتا ہے عوام کو چاہیئے۔ کہ وہ بلوچستان کے معاملات حکومت کے نوٹس میں لائیں۔ تاکہ حکومت اس بارے میں ضروری قدم اٹھا سکے۔ آپ نے مہاجرین کی آبادکاری کے کام کو جلد از جلد پایۂ تکمیل تک پہنچانے کے عزم کا بھی اظہار کیا۔ آپ نے کہا میں کراچی کے قریب بہت سی مہاجر بستیاں دیکھ چکا ہوں۔ اور جلد ہی دوسری بستیوں میں بھی باقی مہاجرین کی مشکلات معلوم کرنے کی کوشش کروں گا" غذائی صورت حال کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے امید ظاہر کی۔ کہ سابق سندھ اور پنجاب کے علاقوں میں اس سال پیداوار میں کافی اضافہ ہوگا۔ جس سے غذائی صورت حال کے بہتر ہونے میں بہت مدد ملے گی دوران تقریر میں آپ نے اس بات پر بہت زور دیا کہ مسلم لیگ نے پاکستان کا نظریہ اور اسلام کے بنیادی اصولوں کو سربلند رکھنے کے لئے مخلوط وزارت میں شامل ہونے کا فیصلہ کیا ہے۔ وہ اعلان کر چکی ہے کہ وہ جداگانہ انتخابات کی حامی ہے۔ اور وہ ایک یونٹ کو ہر طور برقرار رکھے گی۔ انہوں نے کہا۔ ری پبلکن پارٹی نے بھی اب اس بات کو محسوس کر لیا ہے۔ یہ دونوں امور نظریہ پاکستان کو سربلند رکھنے کے لئے ضروری ہیں آپ نے یقین دلایا کہ جداگانہ انتخابات کی وجہ سے عام انتخابات میں تاخیر نہیں ہوگی اور وہ پروگرام کے مطابق آئندہ سال نومبر میں منعقد ہو سکیں گے۔ جلسہ میں وزیر تجارت جناب فضل الرحمٰن وزیر امور کشمیر جناب یوسف ہارون اور مسلم لیگ کے دوسرے لیڈر مسٹر عالم اور زین نورانی نے بھی تقریریں کیں۔ جس میں انہوں نے جداگانہ انتخاب کا طریق رائج کرنے اور ایک یونٹ کو برقرار رکھنے پر زور دیا۔

مزدوروں کے لئے اسلامی قوانین

ڈھاکہ ۷ اکتوبر :- مرکزی وزیر محنت مسٹر فرید احمد نے کل رات کشور گنج کے جلسہ عام میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ میں مزدوروں کے متعلق موجودہ قوانین کو اسلامی قوانین کے مطابق بنا دوں گا۔

محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کی تقریر (بقیہ صفحہ ۵)

پیدا ہوا۔ اور نہ ہی کوئی آپ جیسا مطیع پیدا ہوا۔ عشق اور اطاعت کے اسی بے مثال جذبے کے طفیل اللہ تعالیٰ نے آپ کو مسیح موعود کے منصب پر فائز کیا پس ہمیں یہ بات یاد رکھنی چاہیئے۔ کہ عشق کے جذبہ میں سرشار ہو کر جتنی زیادہ کوئی اطاعت کرتا ہے۔ اتنی ہی زیادہ قیادت کی اہلیت اس میں پیدا ہوتی ہے (باقی)

کی اہلیت کا پیدا ہونا ضروری ہے۔ کیونکہ الٰہی منشا کے مطابق ہم نے پیغام حق کی اشاعت کے ذریعہ ساری دنیا کا قائد بننا ہے۔

پس چاہیئے کہ ہم اپنے مقام کو سمجھیں اور اس کے مطابق عمل کریں۔ ہم میں سے ہر ایک رہنمائی کرنے والا ستارہ ہو۔ مطیع ہو تو وہ بھی کمال درجہ کا اور قائد ہو تو وہ بھی اپنی نظیر آپ۔

آپ نے مزید فرمایا۔ اس ضمن میں یہ بات بھی یاد رکھنی چاہیئے۔ کہ اطاعت اور قیادت کا آپس میں بہت گہرا تعلق ہے۔ جو صحیح معنی میں اطاعت کرتا ہے وہی بالآخر صحیح معنی میں قائد بننے کا اہل ہوتا ہے۔ ہم دیکھتے ہیں۔ کہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین میں سے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اطاعت کا سب اعلیٰ نمونہ دکھایا۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے بعد امت مسلمہ کی قیادت آپ کو ہی عطا فرمائی اور اسی کی منشاء اور ارادے سے آپ ہی مسند خلافت پر متمکن ہوئے اسی طرح ہمارے اعتقاد کے بموجب حضرت مسیح موعود علیہ السلام جیسا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا نہ کوئی اور عاشق

کشمیر کے متعلق روسی موقف سے سنگین نتائج برآمد ہوں گے

حفاظتی کونسل میں روسی نمائندہ کی تقریر پر آزاد کشمیر کے ترجمان کا تبصرہ

کراچی ۸ نومبر۔ حکومت آزاد کشمیر کے ایک ترجمان نے کہا ہے کہ روسی لیڈر مغربی طاقتوں کی مخالفت میں اتنے اندھے ہو رہے ہیں کہ انہوں نے عوام کے حق خود ارادیت کے بنیادی اصول ہی کو ٹھکرا دیا ہے۔ ترجمان نے خبردار کیا کہ اگر روس نے تنازعہ کشمیر کے متعلق اپنا موجودہ موقف برقرار رکھا تو اس کے سنگین اور دوررس نتائج برآمد ہوں گے۔

حفاظتی کونسل کی اس تجویز پر کہ ریاست کشمیر میں استصواب کے لئے کونسل کی قراردادوں پر پوری طرح عمل درآمد کیا جائے۔ روسی مندوب نے جو رویہ اختیار کیا ہے آزاد کشمیر کے ترجمان نے اس پر حیرت اور افسوس کا اظہار کیا۔

ترجمان نے کہا۔ یہ انتہائی بدقسمتی کی بات ہے کہ روسی لیڈر مغربی طاقتوں کی مخالفت میں اتنے اندھے ہو رہے ہیں کہ انہوں نے تنازعہ کشمیر سے متعلق بنیادی مسئلہ یعنی کشمیری عوام کو اپنے مستقبل کے فیصلہ کا آزادانہ حق دینے کو سرے سے نظر انداز کر دیا ہے۔ ترجمان نے مزید کہا اگر روس اپنے موجودہ موقف پر مصر رہا۔ [illegible] نتائج برآمد ہوں گے

ترجمان نے کہا۔ روسی مندوب نے اب بھی یہ نہیں بتایا ہے کہ کشمیر کس طرح اور کب بھارت کا جزو لاینفک بنا ہے۔ روسی لیڈروں کو معلوم ہونا چاہیئے کہ کشمیری عوام صرف ایک چیز کے خواہشمند ہیں اور وہ آزادی ہے

انہیں پاکستان اور بھارت کی خارجہ یا دوسری پالیسیوں پر کوئی کنٹرول حاصل نہیں اور اگر اس علاقہ کے فوجی توازن میں کوئی خلل پڑا ہے تو اس کی ذمہ داری بھی کسی صورت کشمیری عوام پر عاید نہیں کی جا سکتی۔

صاف ظاہر ہے کہ روسی حکومت تنازعہ کشمیر کے سلسلہ میں ان معروضات کو پیش نظر رکھتی ہے جن کا اس مسئلہ سے کوئی تعلق نہیں۔

حفاظتی کونسل میں روسی نمائندہ کی طرف سے بھارتی دلائل کا اعادہ

نیویارک ۷ نومبر اقوام متحدہ کی حفاظتی کونسل میں مسئلہ کشمیر پر بحث گذشتہ رات پھر ہوتی رہی جس میں روسی نمائندہ مسٹر سولیف کے بعد بھارتی وزیر دفاع مسٹر کرشنا مینن نے بھی حصہ لیا۔ یہ بحث گرینچ وقت کے مطابق ۱۱ بج کر سات منٹ پر ملتوی کر دی گئی۔ آئندہ بحث کے لئے ابھی کوئی وقت مقرر نہیں کیا گیا۔

روسی نمائندے نے اپنی تقریر میں تقریباً وہی باتیں کہیں۔ جو اس سے پہلے کئی بار روسی لیڈروں اور اقوام متحدہ میں بھارتی مندوب کی طرف سے سنی جاتی رہی ہیں۔

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴